كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

[illegible]

یہ رسالہ سدیدہ و مقالہ مفیدہ بطور سوال و جواب مسائل تجہیز و تکفین موسوم

احکام میت

کہ جملہ مصنفات جناب ہدایت مآب حاجی مولوی سید [illegible] دام ظلہ العالی کے واسطے فائدہ مومنین اور موالیان ائمہ طاہرین کے مقام لکھنؤ محلہ [illegible] وزیر گنج

مطبع اثنا عشری میں باہتمام سید عابد علی رضوی کے چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ غافر المذنبین والصلوٰۃ علیٰ

سب تعریف واسطے خدا کے کہ بخشنے والا ہی گنہ گاروںکا اور درود اوپر

رسولہ الشفیع والہ شفعاء یوم الدین

رسول خدا کے کہ شفاعت کرنے والے اور آل اونکی شفاعت کے دن قیامت کے

لیکن بعد واضح ہو کہ یہہ چند مسائل ہیں ضروری احکام دین میں

بطور سوال و جواب کے حق تعالیٰ جاننے اور یاد کرنے سے

ان مسئلوں کے نفع بخشے مومنوں کو اور سہل کرے اونپر جواب

سوال قبر اور حساب روز قیامت اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا

اور رحم کرنے والا ہے

سوال جب کسی پر آثار موت کے ظاہر ہوں تو اوسکو کیا کرنا چاہیے

جواب دعاء توبہ پڑھے اور اوسکے معنی سمجھے اور

قصد کرے کہ پھر گناہوں کو نہ کرونگا اور یہہ دعاء توبہ پڑھے

دعاء توبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ
دعاء توبہ — بخشش چاہتا ہوں میں خدائے بزرگ سے اور توبہ کرتا ہوں میں
اُشْهِدُ اللّٰهَ وَجَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ
گواہ کرتا ہوں میں خدا کو اور اوسکے سب فرشتوں کو اور سب نبیوں کو اور سب رسولوں کو
وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ
اور سب اماموں کو کہ معصوم ہیں اور سب اٹھانیوالوں عرش کو اور سب
خَلْقِهٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ
خلق خدا کو یہ تحقیق کہ میں شرمندہ ہوں اوپر اون چیزوں کے واقع ہوئیں مجھ سے گناہوں سے
وَالْمَعَاصِيْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیْ مُعْتَرِفٌ عَازِمٌ
اور معصیتوں سے اور اقرار کرنیوالا ہوں ساتھ ان کے گناہگار ہوں اور یہ تحقیق اقرار کرنیوالا ارادہ
عَلٰى اَنْ لَا اَعُوْدَ اِلَيْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ
اوپر اسکے کہ پھر نہ کرونگا میں گناہوں کو اور بہ تحقیق کہ عہد کرتا ہوں میں اللہ سے
تَعَالٰى عَلٰى ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِيْ عُنُقِيْ يُطَالِبُنِيْ
برتر ہے اوپر اسکے ہزار عہد میری گردن میں کہ مواخذہ کرے
بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ + اگر شہادت نامہ کو بہی
خدا ساتھ اوسکی قیامت کے روز + درست نکیا ہو تو ایک جماعت
مومنین کو طلب کرکے اپنے اعتقادات پر اونکو گواہ کرے
اسطرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اشہد ان لا الٰہ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان ہے اور رحیم گواہی دیتا ہوں میں

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
مگر اللہ کہ ایک ہی نہیں ہے شریک اوسکا اور تحقیق کہ محمد
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
بندہ اوسکا ہے اور رسول اوسکا ہے درود بھیجے اللہ اوسپر اور اوسکی ال پر
أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
اور تحقیق کہ بہشت حق ہے اور تحقیق کہ دوزخ حق ہے اور تحقیق کہ قیامت
آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
آنے والی ہو نہیں ہے کوئی شک اوسمیں اور تحقیق کہ اللہ اوٹھاویگا اونکو جو
فِي الْقُبُورِ ○ پس لکھے ایک کپڑے کے ٹکڑے پر
قبر وںمیں ہیں ہے یا کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شَهِدَ الشُّهُودُ الْمُسَمُّونَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ
أَنَّ أَخَاهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فلان ابن فلان —
فلانة بنت فلان —
أَشْهَدَهُمْ وَاسْتَوْدَعَهُمْ وَأَقَرَّ عِنْدَهُمْ
أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّهُ مُقِرٌّ
بِجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَنَّ
عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ إِمَامُهُ وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ
أَئِمَّتُهُ وَأَنَّ أَوَّلَهُمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ
بْنُ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ

موسیٰ بن جعفرٍ وعلیُّ بن موسیٰ ومحمّدُ بن علیٍّ
وعلیُّ بن محمّدٍ والحسنُ بن علیٍّ والقائمُ الحجّة
علیهم السلام وانّ الجنّة حقٌّ والنّار حقٌّ والسّاعة
اٰتیة لا ریب فیها وانّ اللّٰه یبعث من فی القبور
وانّ محمّداً صلّی اللّٰه علیه وآله رسوله جاء بالحقّ
وانّ علیّاً ولیّ اللّٰه والخلیفة من بعد رسول اللّٰه ومستخلفه
فی امّته مؤدّیاً بالامر ربّه تبارک وتعالیٰ وانّ فاطمة
بنت محمّدٍ وابنیهما الحسن والحسین ابنا رسول اللّٰه و
سبطاه امامَا الهدیٰ وقائد الرّحمة وانّ علیّاً و
محمّداً وجعفراً وموسیٰ وعلیّاً ومحمّداً وعلیّاً وحسناً و
الحجّة علیهم السلام ائمّةٌ وقادةٌ ودعاة
اللّٰه عزّ وجلّ وحججٌ علیٰ عباده پس اپنی بھائی کے وبرادر کی
گواہ گواہی اپنی لکھے اس عبارت اللّٰهمّ لا نعلم منه الّا
خیراً وانت اعلم به منّا اور نام اپنا بیچ اس عبارت کے
لکھے پس لپیٹے اوس کپڑے کو وہ مقام کہ کہا اس کپڑے کے دہنی طرف
میت کی ہی جریدہ کی ساتھ اور سنت ہے کہ اوپر میت پر اس عبارت کو
لکھے خاک کربلا سی اور اگر نہ ہو دوسری خاک سی بسم اللّٰه الرّحمٰن الرّحیم
فلان ابن فلان یشهد / فلانة بنت فلان تشهد ان لا اله الّا اللّٰه وحده لا شریک
له وانّ محمّداً عبده ورسوله وانّ امیر المؤمنین

عَلیؑ بن ابیطالبؑ اماماً حقّاً من قبل اللہ تعالیٰ ومن قبل رسول اللہ صلعم وبعدہ سیداً ولادہ الحسنؑ والحسینؑ وعلیؑ بن الحسینؑ ومحمد بن علیؑ وجعفر بن محمدؑ وموسیٰ ابن جعفرؑ وعلیؑ بن موسیٰؑ ومحمد بن علیؑ وعلیؑ بن محمدؑ والحسن بن علیؑ ومحمد بن الحسن المہدیؑ صاحب الزمان صلوات اللہ علیہ وعلیہم اجمعین ائمتی وسادتی وقادتی بہم اتولّٰی ومن اعدائہم اتبرّء ھذا ما وعدنا اللہ ورسولہ وصدق اللہ ورسولہ وصلّی اللہ علی خیر خلقہ محمدٍ وآلہ اجمعین

اور یہی اس قطعہ کو کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے

وفدت علی الکریم بغیر زادٍ من الحسنات والقلب السلیم

لانّ الزاد اقبح کل شیءٍ اذا کان الوفود الی الکریم

اور جب نزدیک وقت وفات کا ہو اور لوگ جمع ہوں تو مریض کہے اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

خداوندا ای پیدا کرنیوالے آسمانونکو اور زمینونکو جاننے والے

الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ اَعْھَدُ

پوشیدہ اور ظاہر کے بخشنے والے مہربان بہ تحقیق کہ میں عہد کرتا ہوں

اِلَیْکَ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

تجھسے بہ تحقیق کہ میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں ہے خدا مگر تو

وحدك لا شريك لك وان محمدا صلى الله عليه
درحالیکہ یکتا ہی تو نہیں ہی شریک واسطی تیری اور بتحقیق کہ محمد درود بھیجے اللہ اونپر
وآله عبدك ورسولك وان الساعة اٰتية
اور آل پر اوسکی بندہ تیرا ہی اور رسول تیرا ہی اور بتحقیق کہ قیامت آنی والی ہی
لا ريب فيها وانك تبعث من في القبور
نہیں ہی شک اوسمیں اور بتحقیق کہ تو اوٹھاویگا اونکو جو قبروں میں ہیں
وان الحساب حق وان الجنة حق وما وعد
اور بتحقیق کہ حساب حق ہی اور بتحقیق کہ بہشت حق ہی اور جو کچھہ وعدہ کیا
الله فيها من النعيم من الماكل والمشرب
اللہ نے اوسمیں نعمتوں سے کھانے اور پینے سے
والنكاح حق وان النار حق وان الايمان
اور نکاح حق ہی اور بتحقیق کہ دوزخ حق ہی اور بتحقیق کہ ایمان
حق وان الدين كما وصفت وان الاسلام
حق ہی اور بتحقیق کہ دین ایسا ہی کہ صفت کیا تونی اور بتحقیق کہ اسلام
كما شرعت وان القول كما قلت وان القراٰن
ایسا ہی کہ قرار دیا تونی اور بتحقیق کہ قول ایسا ہی کہ کہا تونی اور بتحقیق کہ قرآن
كما انزلت وانك انت الله الحق المبين وانى
ایسا ہی کہ نازل کیا تونی اور بتحقیق کہ تو تو ہی خدا ہی برحق ظاہر اور بتحقیق کہ میں
اعهد اليك في دار الدنيا انى رضيت بك ربا
عہد کرتا ہوں طرف تیری دنیا کی گھر میں یہ تحقیق کہ میں راضی ہوں میں تجھسی رب

وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

اور ساتھ اسلام کے از روی دین اور ساتھ محمد کے درود بھیجے اللہ اوسپر اور

نَبِیًّا وَبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَبِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَاَنَّ اَھْلَ بَیْتِ

از روی پیغمبر ہونیکے اور ساتھ علی کے از روی امام ہونیکے اور ساتھ قرآن کو از روی کتاب کے اور بیشک

نَبِیِّکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِیْ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

نبی تیری کی اوپر اوسکو اور اوپر ان کے سلام پیشوا میرے ہیں خداوندا تو

ثِقَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَرَجَائِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَعُدَّتِیْ

تکیہ میرا ہی وقت سختی میری کے اور امید میری ہی وقت سختی میری کی اور سامان میرا ہی

عِنْدَ الْاُمُوْرِ الَّتِیْ تَنْزِلُ بِیْ وَاَنْتَ وَلِیِّیْ فِیْ

اون امور کو وقت کہ نازل ہو مجھپر اور تو یار و مددگار میرا ہے بیچ

نِعْمَتِیْ وَاِلٰھِیْ وَاِلٰہَ اٰبَائِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

نعمت میری کی اور خدا میرا ہی تو اور خدا میرے باپوں کا درود بھیج اوپر محمد اور آل اوسکی

وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ اَبَدًا وَّاٰنِسْ

اور نہ چھوڑ تو مجھکو طرف نفس میرے کے ایک چشم زدن ہمیشہ اور مونس ہو

فِیْ قَبْرِیْ وَحْشَتِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا

قبر میں میری وحشت کو میری اور گردان واسطے میرے نزدیک اپنے عہد

یَوْمَ اَلْقَاکَ مَنْشُوْرًا — اور وقت جان کنی پڑھے

جس روز کہ ملاقات کروں میں تجھسے منتشر کیا گیا

یَا مَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّیْ

ای وہ شخص کہ قبول کرتا ہے اوس عمل تھوڑے کو اور معاف کرتا ہے بہت گناہوں کو قبول کر مجھسے

السیر واعف عنی الکثیر انک انت
کم نیکی کو اور معاف کر بہت سے گناہ میرے بہ تحقیق کہ تو
الغفور الرحیم ✣ اور وصیت کرے یعنے دنیا
بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے ✣ اور آخرت کی کامون مین
حدیث مین ہے کہ جو شخص بنا وصیت کے مرا مثل کافر کے
مرا ہے دوسری حدیث مین ہے کہ لائق نہین ہے واسطے
مسلمان کے کہ رات کو سوئے مگر یہہ کہ وصیت نامہ اوسکے سر
نیچے ہو - اور واجب ہے ادا کرنا حقوق خدا کا مثل نماز اور روزہ
وغیرہ کے اور ادا کرنا حقوق خلق کا مثل قرض وغیرہ کے اور جو بالفعل
نہو سکے تو وصیت کرے اور جنکی غیبت کی ہو یا جنکو ایذا دی ہو
اونسے معاف کروائے اگر وہ حاضر نہون تو دوسرون سے کہے کہ اون
معاف کروائین اور فکر جورو اور لڑکے اور مال کی طبیعت سے
دفع کرے اور خدا کیطرف دھیان کرے اور خدا کی بخشش اور شفاعت
رسول اور امامونکی امید رکھے اور بیماری کی شکایت نکرے مثلاً
یہہ نہ کہے کہ مین ایسا بیماری مین گرفتار ہوا کہ کوئی نہوا اور یہہ بات
شکایت نہین ہے اگر کوئی کہے کہ سویا نہین یا کھایا نہین —

۲ سوال بیمار کو حالت جان کنی مین کیا پڑھنا چاہیے

جواب یہ دعا پڑھے اللھم اغفر لی الکثیر
پروردگارا بخش دے مجھکو بہت

مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَقْبِلْ مِنِّی اَلْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ اور یہ
کلمات فرج پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ
الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ
السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور کلمہ شہادتین پڑھے اور بارہ اماموں
کے امامت کا اقرار کرے ایک ایک کا نام لیکر اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے
۳ سوال عزیز یا دوست جو بیمار کے پاس حالت جان کنی
مین موجود ہین اونکو کیا کرنا چاہیئے —
جواب ایسی حالت مین بیمار کو تنہا نہ چھوڑین اور اوسکے پاس
قرآن اور سورۂ یٰسین اور سورۂ والصافات اور دعای عدیلہ پڑھین
اور واجب ہے کہ بیمار کے پاؤن کو قبلہ کیطرف کردین - اور جسکو
احتیاج غسل جنابت کی ہو یا عورت حائض اوسکے پاس نرہے کہ
مکروہ ہے لیکن اگر کوئی دوسرا نہو تو مضائقہ نہین ہے اور حالت
جان کنی مین بیمار پر ہاتھ نرکہین اور ہاتھ پاؤن اوسکے جان
نکلنے مین حرکت کرین تو نہ پکڑین
۴ سوال جب جان نکلجائے تو جو لوگ موجود ہین اونکو کیا کرنا چاہیئے
جواب سنت ہے کہ مردے کے مونہہ اور آنکھون کو بند کرین
اور ہاتھہ اوسکے پہلوؤن سے برابر کرین اور اوسپر چادر اوڑھا دین
اور اوسکے پاس قرآن پڑہین —

۵ **سوال** زندون پر مردون کے واسطے کیا چیزین واجب ہین۔

جواب غسل دینا اور کافور لگانا اور کفن پہنانا اور نماز میّت کا پڑھنا اور دفن کرنا۔

۶ **سوال** یہہ سب احکام یعنے غسل و کفن وغیرہ کس قسم کا وجوب رکھتے ہین۔

جواب واجب کفائی ہین یعنے اگر ایک شخص بھی یہہ سب احکام بجالاوے تو کافی ہے اور نہین تو سب لوگ جنکو خبر مرنے کی معلوم ہو گنہگار ہونگے۔

۷ **سوال** بے اجازت وارث میّت کے غسل اور کفن اور نماز وغیرہ جائز ہے یا نہین۔

جواب جائز نہین ہے بدون اذن وارث کے۔

۸ **سوال** کس وارث کی اجازت سے غسل اور کفن وغیرہ جائز ہے۔

جواب بنابر مشہور پہلے باپ ہے بعد اوسکے مان بعد اوسکے اولاد مرد بالغ بعد اوسکے اولاد عورت بالغہ بعد اوسکے دادا بعد اوسکے دادی بعد اوسکے بھائی بعد بہن بعد چچا اور ماموں اور چچا مقدم ہے پھوپھی پر اور ماموں مقدم ہے خالہ پر لیکن اجازت شوہر کی سب پر بہتر ہے اگر میّت عورت ہو۔ اور اگر کوئی وارث میّت کا نہو تو حاکم شرع کی اجازت چاہیے اور اگر حاکم شرع نہو تو مومنین

جو عادل ہوں اونکی اجازت ہے۔

۹سوال اگر میت مرد ہو تو عورت غسل دے سکتی ہے یا نہیں۔ اسیطرح اگر میت عورت ہو تو مرد غسل دے سکتا ہے یا نہیں۔

جواب نہیں لیکن محرم اور شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو۔ اور تین برس کے لڑکے کو عورت اور تین برس کی لڑکی مرد غسل دے سکتا ہے۔

۱۰سوال اگر میت کے بدن کا ٹکڑا ملے تو اوسکے واسطے کیا حکم ہے۔

جواب اگر سینہ ہو یا وہ ٹکڑا کہ جسمین سینہ ہو تو سب احکام میت کے اوسپر جاری ہونگے اور اگر وہ ٹکڑا ہو کہ جسمین ہڈی ہو اگرچہ پہلے زندہ کے بدن سے جدا ہوا ہو تو سوائے نماز کے سب احکام اوسپر جاری ہونگے اور محض ہڈی ہو تو کپڑے مین لپیٹ کر دفن کرین۔

۱۱سوال اگر حمل گر جائے تو کیا حکم ہے۔

جواب اگر لڑکا چار مہینے پیٹ مین ہوا تھا تو سوائے نماز کے سب احکام میت کا اوسپر جاری ہونگے اور اس سے کم کو کپڑے مین لپیٹ کر دفن کرین۔

۱۲سوال اگر حاملہ میت کے پیٹ مین لڑکا زندہ ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب اگر یقین ہو کہ لڑکا زندہ ہے اور کوئی دوسری صورت لڑکے کے نکالنے کی نہو تو بائین طرف کے پہلو کو میت کے چیر کے لڑکے کو نکالین۔

۱۳سوال پہلے غسل دینے کے کیا حکم ہے۔

جواب میت کو تختہ یا تخت پر لٹا کے اوسکے بدن سے کپڑونکو

اوتارین اور اگر بدن پہاڑنے سے کپڑا نہ نکل سکے تو وارثونکی اجازت
سے کپڑا پہاڑین اور ایک کپڑے سے عورتین کو چہپا دین۔
۴ اسوال جب میت کے بدن سے کپڑا نکال کے اوسکے عورتین کو
چہپا دین تو بعد اوسکے کیا حکم ہے۔
جواب اوسکے بدن سے نجاست کو چہوڑا وین بعد اوسکے دو دفعہ
بدن کو اوسکے دہوئین اسطرح سے کہ پانی تمام بدن پر دو نو دفعہ
جاری ہوکر گر جائے۔
۵ اسوال اگر آب کثیر مثل دریا اور نہر اور تالاب اور حوض مین
غسل دین تو بعد چہوڑانے نجاست کے دو دفعہ دہونا میت کے
بدن کا ضرور ہے یا نہین۔
جواب ایک دفعہ میت کو مع تخت کے ڈوبانا ضرور ہے اور دوسری
دفعہ ڈوبانا احتیاط ہے۔
۶ اسوال اگر بدن مین یا بالونمین میت کے روغن یا مرہم یا ضماد
لگا ہو تو کیا حکم ہے۔
جواب دو دفعہ دہونے کے پیشتر ہے اوسکو چہوڑا وین کہ چکنائے
باقی نرہے اور ضماد کو چہوڑا دین۔
۷ اسوال عورتین سے نجاست کسطرح چہوڑا دین۔
جواب ہاتہ کیسے مین کرکے یا ہاتہ پر کپڑا لپیٹ کے۔
۸ اسوال اگر بدن میت کا جل گیا ہو یا چیچک کی بیماری مین مرا ہو تو کیا حکم ہے

جواب اگر غسل دینے مین خوف ہو کہ چمڑا چھوٹیگا تو میت کو تیمم کردین اور بدلے مین تینون غسلون کی ایک تیمم ضرور ہے اور تین تیمم احتیاط ہے یعنے ہر غسل کے بدلے ایک تیمم —

۱۹ سوال تیمم دینے کا کیا طریقہ ہے —

جواب احتیاطاً دو ضرب سے تیمم دے اسطرح سے کہ پہلے دل مین نیت کرے کہ تیمم دیتا ہون مین اس میت کو بدلے بیر کے پانی کے واسطے خوشی خدا کے پھر فوراً ہتیلیون کو خاک خالص اور مباح اور پاک پر مارے پھر ہتیلیون کو جوڑ کے میت کے پیشانی پر مسح کرے پھر ہتیلیون کو خاک پر مارے اور دونون پشت دست پر میت کے مسح کرے پھر اپنے بائین ہتیلی سے میت کے دہنے پشت دست کو پھر اپنی دہنی ہتیلی سے میت کے بائین پشت دست کو مسح کرے گٹے سے اوپر سے انگلیون کے آخر تک اور اسیطرح نیت بدلیمن کافور کے پانیکی کرکے دوسرا تیمم دے پھر اسیطرح نیت بدلیمن خالص پانی کے تیسرا تیمم دے اور ہر دفعہ ہتیلیون کا دو دفعہ خاک پر مارنا بعد نیت کے چاہیے

۲۰ سوال اگر کسی مقام مین پتیان بیر کی اور کافور میسر نہو تو کیا حکم ہے

جواب بدلیمن دونونکے خالص پانی سے غسل دین اور نیت مین فکر کرین کہ فلانے پانیکے بدلے غسل دیتا ہون واسطے خوشی خدا کے اور اور پہلے بیر کے پانیکے بدلے غسل دے پھر کافور کے پانیکے بدلے —

۲۱ سوال اگر صرف بیر کی پتیان نہ ملے تو کیا حکم ہے

جواب آب خالص سے عوض مین اوسکے غسل دین بنابر مشہور اور بعضون نے احتمال کیا ہے کہ تیمم دین ـ

۲۲ سوال اگر صرف کافور نہ ملے تو کیا حکم ہے ـ

جواب بعد غسل بیر کے پانیکے بدلیمین کافور کے پانیکے آب خالص کا غسل دین

۲۳ سوال بیر کی پتیان اور کافور پانیمین غسل کے کسقدر ضرور ہے

جواب مسمی کافی ہے اسقدر نہو کہ مضاف ہو جاوے ـ

۲۴ سوال کسطرح بیر اور کافور کا پانی بناویں ـ

جواب پہلے پتیان بیر کی ایک ہنڈیمین تہوڑے پانیمین ملین اور اوس پانیکو ایک گہڑےمین ڈالدین یا گہڑےمین کہ پانی اوسمین ہو بیر کی پتیون کو ملدین اور گہڑے کو پانی سے بھر دین اور ایسا کرین کہ بیر کا پانی خوب ملجائے ـ اور تہوڑے کافور کو بہی ایک دوسرے گہڑے مین جسمین پانی ہو ریزہ کرکے ڈالدین اور ایسا کرین کہ کافور سب اوس پانیمین ملجائے اور گہڑیکو پانی سے بھر دین اور اگر خالی بدہنی مین پانی بیر یا کافور کا گہڑے سے لین اور پہر بدہنی سے گہڑی مین ڈالدین اور دو تین دفعہ اسیطرح کرین تو پانی خوب ملجائیگا ـ

۲۵ سوال گہڑی اور بدہنی وغیرہ طاہر کرنے اور غسل دینی برتنون کو بعد غسل دینے کے طاہر جنمیں پہر رکہنا ضروری ہے یا نہین **جواب** ضرور ہے اسواسطے کہ اگر ہنید برتن کے بسبب مقام نجس کے نجس ہونگی تو وقت دہونے اور طاہر کرنے بدن میت کے

یا وقت غسل کے یا وقت ملانے پانی کے جب پانی برتن کا پینڈی تک پونہچیگا تو وہ پانی جو پینڈی تک پونہچے گا نجس ہو جائے گا اور وہ پانی نیچے گرے گا اوسکو نجس کر دیگا بلکہ اوچہلنے مین جب پینڈی بلند ہو جائیگی تو برتن کا موہنہ تک نجس ہو جائے گا ۔

۲۶ سوال اگر ایک گہڑا پانی بیر یا کافور کا فی ہو تو کیا حکم ہے
جواب جس جس طرح پانی غسل دینے مین گہڑے سے کم ہوتا جائے خالص پانی اوس مین داخل کرتے جائین ۔

۲۷ سوال میت کے واسطے کتنے غسل ہین ۔
جواب تین غسل ہین پہلا بیر کے پانی سے دوسرا کافور کے پانی سے تیسرا خالص پانی سے ۔

۲۸ سوال طریقہ غسل دینے کا کس طرح ہے ۔
جواب پہلے تخت یا تختہ پر میت کو لٹاوے اور سرہانے تخت اونچا ہو اور پائینتی نیچا بعد اوسکے کپڑے بدن سے میت کے نکال کے ایک کپڑے سی اوسکے عورتین کو چہپا کے نجاست اور چکنائی وغیرہ اوسکے بدن سے چہوڑاوے بعد اوسکے ہاتہونکو اپنے دو دفعہ پانی سے پاک کرے اور اگر دوسرا بدہنا ہو تو اوس بدہنی کو جتنے پانی ڈال کے نجاست چہوڑائی ہے اگر وہ نجس ہو گیا ہی تو تین دفعہ اوسکو طاہر کرے بعد اوسکے اسطرح تمام بدن پر اوسکے پانی ڈالے کہ ہر جگہہ تمام بدن پر اوسکے پانی جاری ہو کے گر جائے

اسی طرح ایک دفعہ اور بہی اور اگر دریا اور تالاب وغیرہ ہو تو بعد چہوڑانے نجاست وغیرہ کے ایک دفعہ بدن میت کا اور تختہ کا ڈوبانا ضرور ہے اور دوسری دفعہ احتیاط ہے بعد اوسکے ایک طاہر لنگی اوسکے بدن پر ڈال دین بعد اوسکے غسل دینا شروع کرین اسطرح سے کہ بدہنا یا کوی ظروف بیر کے پانی کا ہاتہ مین لیکے دلمین نیت کرین کہ غسل دیتا ہون مین اس مردے کو بیر کے پانی سے واجب واسطے خوشی خدا کے جب نیت تمام ہو فورًا بلا توقف سر پر مردے کے پانی ڈالین اور سر اور موںہہ اور گردن کو دہوین بعد اسکے مردے کو بائین کروٹ کرکے آدہے دہنے بدن کو اوسکے کاندہے سے پاؤن کے تلوے تک دہوئین بعد اسکے اسیطرح دہنی کروٹ کرکے آدہے بائین بدنکو دہوئین اور عورتین اور ناف کو احتیاط دونو طرف کے دہونے مین دہوئین اور سر اور گردن کے دہونے مین تہوڑا نیچے تک دہوئین اور دہنے اور بائین طرف کے دہونمین تہوڑی گردن سے دہونا شروع کرین اور سر کے دہونمین سوراخ مین ناک اور کان اور انکہہ کے پانی پونہچاوین تا یقین ہو جائے کہ تمام ظاہر ناک اور کان وغیرہ دہوئے گئے جب بیر کے پانی کے غسل سے فراغت ہو تب اوسیطرح کافور کے پانی سے غسل دے صرف نیت مین تفاوت ہے کہ اسمین یون کرے کہ غسل دیتا ہون مین اس مردے کو کافور کے پانی سے واجب واسطے خوشی خدا کے جب اس غسل سے بہی فراغت ہو تو

اوسی طرح خالص پانی سے غسل دے اور اوسمیں نیت خالص پانیکی
کرے اسطرح جیسے کہ غسل دیتا ہو نہیں اس مردیکو خالص پانی سے واجب واسطے خوشی خدا کے
اور اسمیں بھی وہ ہے طریقہ غسل کا ہے جو بیان ہو کر کافور کے پانیکے غسل میں ذکر ہے—

۲۹ سوال اگر ناخن میت کے بڑھے ہوئی ہیں اور اوسمیں یا کان اور ناک میں
میت کے میل اور کثافت بھی ہووے تو اوسکے نیچے جلد پر کس طرح
پانی پہنچاوین—

جواب قبل غسل کے سبب نجاست کو چھوڑاوین اوسوقت میل اور کثافت
کو نکالیں اور اگر اوسوقت نکالنا ممکن نہوا ہو تو دونو دفعہ طاہر کرنے اور
تینوں غسل میں پانی ڈالنے کے حالت میں ناخنونکو ہلاوین اور کان اور ناک کے
سوراخ میں انگلی داخل کر کے ملیں کہ پانی میل کے نیچے جلد پر پہنچ جائے—

۳۰ سوال میت کی گھنی ڈاڑھی اور سر کے گھنے بڑے بالوں کے نیچے
جلد پر پانی کسطرح پہنچاوین—

جواب ہاتھ سے حرکت دیکے اور مل کے—

۳۱ سوال میت کے بغلوںمیں کسطرح پانی پہنچاوین—

جواب ہاتھوں کو میت کے بغلوں سے اوٹھا کے—

۳۲ سوال جو میں رانوں کے اور نیچے ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے
چھپی ہوئی اور دبے ہوئے ہیں کیونکر پانی پہنچاوین—

جواب ہاتھ کیسے میں کر کے نیچے کو رانوں سے جدا کر کے پانی
ڈالے اور حرکت دے—

۳۳ سوال جس جگہ پر ایک بدن پر دوسرا بدن میت کا ملا ہے وہان کسطرح پانی پونہچاوین۔

جواب ایک بدن سے دوسرا بدن جدا کرکے دونون پر جو آپسمین ملے ہوے ہین پانی ڈالین۔

۳۴ سوال اگر کسی بدن کو میت کے غسل دینے والا پکڑے ہے وہان پانی کسطرح پونہچاوین۔

جواب وہان سے اپنا ہاتھ اوٹھاکے پانی ڈالے۔

۳۵ سوال انثیین کے نیچے جو نشیمن سے دبا ہے اور انثیین جو عضو تناسل سے دبے ہین کیونکر پانی پونہچاوین۔

جواب ہاتھ کیسہ مین کرکے انثیین اور عضو تناسل کو حرکت دین اور پانی ڈالین۔

۳۶ سوال جس قدر بدن میت کا تخت سے ملا ہے اوسپر کسطرح پانی پونہچاوین۔

جواب میت کے اوسقدر بدن کو تخت سے اوٹھاکے اور جدا کرکے۔

۳۷ سوال لنگی کے نیچے کس طرح پانی بدن پر پونہچاوین۔

جواب لنگی کو اسطرح اوپر اوٹھاکے کہ عورتین کہین نجاے اوسطرف سے کہ جسطرف لنگی کو اوٹھالیا ہے جھٹکے سے پانی ڈالین۔

۳۸ سوال اگر میت کو دریا یا تالاب مین تخت پر غسل دین اور بعض بدن میت کا دریا مین ڈوبا ہوا ہے تو جسقدر بدن ڈوبا ہے اوسپر غسل کا پانی کسطرح پونہچاوین

جواب. ... اوس قدر بدن نکال کے پانی ڈالین —

۳۹ سوال کان یا ناک مین میت کے سوراخ ہو تو اوسمین کیونکر پانی پونہچاوین

جواب جس قدر چھید ظاہر ہے کہ نظر پڑتا ہے اوسمین پانی پونہچاوی ہاتھ سے

مل کے خواہ تنکا یا دہاگا اوسمین داخل کر کے حرکت دی اور پانی ڈالی یا جسطرح ممکن ہو سکے

۴۰ سوال اگر بدن مین میت کے جہریان ہون کہ ان جہریون سے چمڑا چھپا ہوا ہو

کس طرح پانی پونہچاوین —

جواب جہریون پر ہاتھ ملین اور پانی ڈالین جسطرح سے پانی جاری ہو جانا ممکن ہو

۴۱ سوال پانی ہر جگہہ بدن پر میت کے پونہچانا دو دفعہ قبل غسل کے طاہر

کرنمین بدن میت کی اور تینون غسل مین لازم ہے یا نہین —

جواب ہان دونو دفعہ طاہر کرنمین اور تینو غسل مین ہر جگہہ بدن پر

کہین ذرہ بھی باقی نرہے اسطرح پانی پونہچاوے کہ جاری ہو کہ گر جاے

۴۲ سوال کئی آدمی غسل دینے مین ضرور ہین یا ایک کافی ہے —

جواب اگر ہو سکے تو ایک آدمی کافی ہے او بہتر ہے کہ دو ہون ایک

پانی ڈالنے والا دوسرا بدن میت کا پہیرنے والا —

۴۳ سوال اگر غسل دینے والے دو شخص ہون تو دونون کو نیت

کرنا چاہئے یا نہین —

جواب پانی ڈالنے والے کو نیت کرنا ضرور ہے اور وہ دوسریکو بہتر ہے

۴۴ سوال اگر ایک ہی گہڑا اور ایک ہی بدھنہ ہے تو اوس سے

تینو غسل دے سکتے ہین یا نہین —

جواب دے سکتے ہین بعد بیر کے پانی کے غسل کے گھڑے اور بدہنی کو ایسا دہوئین کہ اوسمین اثر بیر کے پانی کا نرہے بعد اسکے اوسمین کافور کا پانی بناوین جب کافور کے پانی کا غسل بھی تمام ہو تو اوسکو ایسا دہوئین کہ اثر کافور کے پانیکا باقی نرہے بعد اسکے خالص پانی اوسمین ڈالین اور غسل دینے والے بھی ہاتھونکو اپنے دونو دفعہ دہو ڈالین کہ اثر بیر اور کافور کا نرہے —

۵ہم سوال اگر ایک ہی لنگی ہے کہ جو حالت نجاست دور کرنے اور دو دفعہ دہونے مین میت کے بدن پر ہے تو اوسی مین غسل دینا ہو سکتا ہے یا نہین اور جو پانی کہ بدن سے میت کے ازالہ نجاست اور تینون غسل مین جدا ہو پاک ہے یا نجس —

جواب احتیاط یہہ ہے کہ بعد چھوڑانے نجاست کے بدن میت سے ہر دفعہ دہونیکے قبل لنگی کو دو دفعہ دہو کے اور ہر دفعہ دہونے کے بعد نچوڑ کے بدن میت پر ڈالین لیکن جب اوس لنگی کو میت کے بدن سے واسطے دہونے کو اوٹھاوین تب عورتین پر کسی دوسرے کپڑے کا پردا کر لین اور اگر دریا اور تالاب وغیرہ ہو تو جب بدن میت کو قبل غسل دینے کے ڈوباوین تب لنگی کو بدن سے اوسکے اوٹھالین اور لنگی کو غوطہ دیکے نچوڑ کے میت کے بدن پر ڈال سکے میت کو پانی کے اندر سے نکال لین اور دریا وغیرہ مین دو دفعہ بدن میت کا غوطہ دینا اور دونون دفعہ لنگی کا ۰۰۰ دو دفعہ غوطہ دینا اور نچوڑنا احتیاط ہے بعد اسکے اوس

ایک لنگی سے غسل دینا ہو سکتا ہے اور پانی جو بدن سے میت کے ازالہ نجاست اور تینو غسل مین جدا ہو وہ نجس ہے۔

۴۶ سوال اگر درمیان غسل کے کوئی نجاست بدن میت سے نکلے تو کیا حکم ہے۔

جواب نجاست کو چہوڑا کے دو مرتبہ جہان تک نجاست لگی تھی پانی سے طاہر کر کے غسل وغیرہ مین مصروف ہوں۔

۴۷ سوال اگر بعد تینوں غسلون کے نجاست نکلے۔

جواب پاخانہ کے مقام سے نجاست نکلے یا ناک یا کان یا موہنہ سے خون نکلے تو نجاست چہوڑا کے دو دفعہ پاک کر کے تہوڑی روئی سوراخ مین داخل کرین۔

۴۸ سوال اگر بعد کفن کرنے کے نجاست نکلے۔

جواب بعد چہوڑانے نجاست کو دو دفعہ طاہر کرنا بدن و کفن کا چاہیے اگر

۴۹ سوال اگر میت کو قبر مین رکہنے کے بعد نجاست نکلے۔

جواب کوئی برتن قبر مین لیجا کے اوسمین نجاست کو چہوڑا دین اور دو دفعہ طاہر کرین اگر ہو سکے اور مشہور ہے کہ اگر کفن بعد اسکے کہ میت کو رکہین نجس ہو تو اسقدر کفن کو جس قدر نجس ہوا ہی مقراض سے کاٹ لے کفن کو کہینچ کے کہلے ہوئے بدن پر ڈال دین کہ بدن چہپ جائے

۵۰ سوال غسل مس میت کس صورت مین واجب ہے۔

جواب جب بعد دم نکل جانیکے مردہ سرد ہو جائے اور کوئی شخص اگر

چھوئی اوسکو قبل تمام ہونے تیسرے غسل کے۔

۵۱ سوال غسل مس میت کا کیا طریقہ ہے۔

جواب وہی طریقہ جو سب غسلون کا ہے یعنی بعد نیت کے پہلے سر اور گردن کو دہوئی بعد اسکے نصف دہنے بدن کو بعد اسکے نصف بائین بدنکو اور نیت اسطرح کرے کہ غسل میت کے چھونے کا کرتا ہون مین واجب واسطے خوشی خدا کے۔

۵۲ سوال کفن مین کون کون کپڑے واجب اور سنت ہین۔

جواب تین کپڑے واجب ہین میت مرد ہو خواہ عورت ایک اُن لنگی ہے دوسرا پیراہن تیسرا چادر اور ایک دوسرا چادر اور ران پیچ مرد و عورت دونونکے واسطے سنت ہے اور عمامہ مخصوص مرد کیواسطے سنت ہے اور سینہ بند اور مقنعہ مخصوص عورت کیواسطے سنت ہے۔

۵۳ سوال یہہ سب کپڑے کفن کے کتنے بڑے ہون۔

جواب لنگی اتنی ہو کہ درمیان ناف اور گھٹنون کے چھپاوے اور پیراہن کاندہے سے پنڈلیون تک ہو اور چادر اتنی بڑی ہو کہ لنبائی مین سر اور پاؤن کیطرف بندہ سکے اور چوڑائی مین ایک پلہ دوسرے پلہ پر آ سکے اور اگر وارث اجازت دے تو لنگی سینہ سے قدم تک اور پیراہن بھی قدم تک ہو اور سنت ہے کہ ران پیچ لنبائی مین ساڑھے تین ہاتھ اور چوڑائی مین ڈیڑہ بالشت ہو اور عمامہ وغیرہ کی لنبائی اور چوڑائی کی حد معین نہین ہے لیکن اسقدر چاہئے کہ کافی ہو جائے۔

۵۴ سوال اگر تین کپڑے کا مقدور نہین ہے کیا حکم ہے —
جواب جس قدر مقدور ہو وہی کافی ہے اگر صرف ایک کپڑا بقدر
چھپانے عورتین کے مقدور ہے اوسی قدر واجب ہے —
۵۵ سوال کفن کس طرح کا چاہیے —
جواب غصبی و محض ریشم کا اور چمڑے کا اور سنہرا اور نجس اور باریک
کہ بدن نظر آوے نہو اور حالت عذر مین سوائے غصبی کے ان سب کا کفن جائز ہے
۵۶ سوال کفن کس کے مال سے چاہئے —
جواب میت کے مال سے لیکن کفن زوجہ کا شوہر پر واجب ہے اگرچہ
زوجہ مالدار ہو اور کفن غلام کا آقا پر واجب ہے —
۵۷ سوال لکھا ہوا کفن دینا کیسا ہے —
جواب سنت ہے کفن خاک شفا سے اور نہو تو دوسری مٹی سے
لکھا ہو اور شہادتین اور اقرار بارہ امامون کے امامت کا اوسپر
لکھا ہو لیکن اوس جگہہ نہ لکھا ہو کہ باعث بیحرمتی کا ہو مثلاً
پاؤن کے پاس یا اوس جگہہ کہ خوف نجاست کے نکلنے کا ہو
مثلاً عورتین کے پاس —
۵۸ سوال جریدتین یعنی دو لکڑیون کا کفن مین رکھنا کیسا ہے —
جواب سنت ہے جب تک وہ لکڑیان تر رہینگی مردے پر عذاب نہوگا
۵۹ سوال دو لکڑیان کس چیز کی چاہئین —
جواب اگر میسر ہو تو خرمے کے درخت کی نہین تو بیر کی نہین تو بید کی

نہین تو انار کی نہین تو جو لکڑی ملے لیکن تر ہونا چاہیے —

٦٠ سوال اگر دو لکڑیان نہون تو ایک کافی ہے یا نہین —

جواب کافی ہے —

٦١ سوال کتنی بڑی لکڑیان ہون —

جواب بقدر ہاتھ کی ہڈی کے بہتر ہے —

٦٢ سوال اگر کفن مین رکھنا لکڑیو نکا بھول گئے ہون —

جواب قبر مین ڈالدین اور اگر بعد دفن کے یاد آیا ہو تو قبر کے تودہ مین داخل کرین

٦٣ سوال کفن کسوقت قطع اور درست کرین —

جواب بہتر ہے کہ قبل غسل دینے میت کے —

٦٤ سوال کفن کے درست کرنے کا کیا طریقہ ہے —

جواب پہلے چادر دوسرے جو سنت ہے اوسکو بچھاوین بعد اسکے اوسکے اوپر چادر واجب کو بعد اسکے عورت کیواسطے اوڑہنے کو جہان سر میت کا رہے گا بچھاوین بعد اسکے پیراہن کو آگا اور پیچھا اوسکا برابر ہو اور درمیان مین باوسکے لنبائی مین چاک ہو بقدر جانے سر کے اوسکو اسطرح بچھاوین کہ آدھا پلہ نیچے کا لنبائی مین بچھاوین اور آدھا پلہ اوپر کا جہان کے سرہانے رکھدین بعد اسکے لنگی کو اسطرح پیراہن پر بچھاوین کہ لنبائی لنگی کی پیراہن کے چوڑائی پر ہو بعد اسکے ران پیچ کے اوپر کے انچل کو لنبائی مین دو حصہ برابر چاک کرین اسقدر پھاڑین کہ دونو گوشہ کمر مین میت کے باندہ سکین وہ دونون

گوشے مثل لنگوٹ کے ازار بند کے بن جائیں جہاں کہ میت کی رہیگی
وہاں ران بیچ کی جسطرف کو پھاڑا ہے اوسطرف کو پھیلاوین اور دہنے
گوشہ کو دہنی طرف اور بائیں گوشہ کو بائیں طرف کردین اور ران بیچ
پر جس جگہہ کو کہ میت کا رہیگا وہاں روئی رکھدین بعد اسکی عورت کی
سینہ بند کو سرہانے ایک طرف چادر پر رکھدین اور مرد کے عمامہ کو جن کے
سرہانے چادر پر رکھدین بعد اسکی ایک لکڑی کو دہنی پہلو کیطرف پیراہن
پر اور دوسری لکڑی کو بائیں پہلو کیطرف پیراہن کے نیچے چادر کے اوپر
رکھدین بعد اسکی ایکطرف چادر کو بیچ سے لپیٹ کر اوسی چادر کی دوسرے
طرف پر ڈالدین بعد اسکی اسیطرح دوسری طرف کو بھی اوسکی دوسرے
طرف پر بعد اسکی سرہانی اور پائنتی اور کمر کے پاس کفن کو ایک ایک
دہجی سے باندہین بعد اسکی تہ کرکے رکہین

۶۵ سوال کافور لگانے اور کفن پہنانے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب ایک پاک جگہ مثلاً پاک بوریا یا فرش یا تخت یا چارپائی
پر کفن کو کہول کر پھیلادین اور میت کے بدن کو کپڑے سے پونچھ
کے عورتین کو چہپا کر غسل کے تختے سے اوسکو اوٹہا کے کفن پر
چت لٹادین بعد اسکی سات عضو پر یعنی پیشانی اور دونون ہتھیلیون
اور دونون گہٹنون اور دونون پانون کی انگوٹہون کی سر پر کافور
ملین لیکن بہتر ہے کہ کافور کو پہلے ہی سے ریزہ کر رکھے پاک برتن یا
پاکہڑی میں جب کافور مل چکین تو بعد اسکی تہوڑی روئی میں جو میت کے

پائخانہ کے مقام پر رکہے ہوئے لیکے میّت کی اوپر کی عورت پر رکہین
بعد اسکی ران پیچ کے دونون بند کو کمر پر باندہین بعد اسکی ران پیچ
دوسرے سرے کو جو چیرا ہوا میّت کی دونون رانونکے بیچ مین ہے
بند کے نیچے سے نکال کے پہیلا کر مضبوط کہینچین اسطرح سے کہ روئی او
عورتین ران کے بیچ کی چوڑائی مین آجائے اور دونون پاؤن کو
میّت کی ملاکے دونون رانون پر ران پیچ کو پہیلا کے مضبوط
لپیٹین اور جہان تمام ہو سری کو اوسکی گہوڑ دین بعد اسکی
لنگی کے ایکطرف کو دوسرے طرف پر ڈالین پہر دوسرے طرف کو اسی
طرح میّت پر ڈالین اور جہان لنگی تمام ہو وہان کمر مین میّت کی کونی
کو لنگی کے گہڑ دین بعد اسکی اگر میّت عورت ہو تو سینہ بند کو سینہ
پر اوسکی اسطرح سے باندہین کہ دونون پستان اسکے چہپ جائین او
پیٹہہ پر اوسکی گرہ دین بعد اسکی آدہی پیراہن کو کہ سر کیطرف جن کے
رکہا ہے اوٹہا کے میّت کے سر کو چاک مین سے نکال کے میّت
کی بدن پر جہانتک تمام ہو پہیلا کے ڈالین بعد اسکی ایک لکڑی کو
کہ داہنی طرف رکہی ہے سر کو اوسکی میّت کی گردن کی جڑ سے
ملا کر رکہین اور یہ لکڑی پیراہن کے اندر بدن سے میّت کی ملی ہوئی
رکہین پہر بائین طرف کی لکڑی کے سر کو میّت کے گردن کی جڑ سے
ملا کی درمیان پیراہن اور چادر کی رکہین بعد اسکی اگر میّت مرد ہو تو
اوسکی سر پر عمامہ باندہین اسطرح سے کہ بائین طرف میّت کی ایک سری کو عمامہ کے

مقطوعۃ الحصول پر شمل طلوع آفتاب سراج العباد **مسئلہ** عورت کو

جس طہر مین طلاق دین بعد اس طہر کے تین حیض دیکھے یعنے ساتھہ دیکھنے

تیسرے حیض کے عدہ اوسکا گذر جاتا ہے اور عدہ دفات کا چار مہینے

دس روز ہین سراج العباد **مسئلہ** صیغہ طلاق کو ساتھہ

شرائط کے شوہر کہے زَوْجَتِیْ طَالِقٌ یا وکیل کہے زَوْجَۃُ

مُوَکِّلِیْ طَالِقٌ کفایت کرتا ہے سراج العباد **مسئلہ**

مرد اپنی زوجہ منقطعہ سے کہے مدت کو تیری بخشا مینے

یا کہے وَهَبْتُ مُدَّتَكِ کفایت کرتا ہے اور

احوط قبول زوجہ ہے ✣ تمام ہوئی

قسم دوم بعون اللہ العالم الجاری

الحمد للہ والسلام

۲۵۱ ۲۵۱

علی عبادہ

الصالحین

تمت

تمام شد بتاریخ ۱۸ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۴ ہجری مطابق

۱۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۷ع باہتمام سید عابد علی واقع لکھنو محلہ وزیرگنج

متهوڑا سا لٹکا دین اور سر پر پھیلا وین کہ سر چھپ جائے اور باقی گرد سر کی لپیٹین جب تہوڑا باقی رہے تو بائین طرف پیچ سے عمامہ کے سرے کو اوپر سے نیچی لکال کے ٹہڈیکے نیچی سے کہینچ کے دہنی طرف کو لاکے عمامہ کے پیچ کے نیچی سے لکال کے میت کے بائین طرف سینہ پر ڈالین اور بائین طرف کے سرے کو دہنی طرف سینہ پر ڈالین اور اگر میت عورت ہو تو عمامہ کے بدلے مقنعہ جو اوسکے سر کے نیچی ہی ہے سر پر اوسکے ڈالین اسیطرح سے کہ مقنعہ کے ایکطرف کو سر پر میت کے ڈال کے دوسری طرف کو ڈالین بعد اسکے پہلے میت کے بائین طرف کے پلے کو چادر کے دہنی طرف میت کے ڈالین پہر دہنی طرف کے پلے کو بائین طرف پر میت کے ڈالین اس ترتیب سے چادر کا ڈالنا سنت ہی بعد اسکے ایک دہجی سے میت کے سر کے اوپر چادر کو باندہین اور دوسری دہجی سے پاؤن کے نیچے اور تیسری دہجی سے کمر کو میت کے باندہین بعد اسکے میت کو اوٹہا کے تابوت مین یا چارپائی پر رکہین اور بہتر ہے کہ ایک چادر میت کے اوپر ڈالین بعد اسکے جنازہ کو اوٹہا وین۔

۶۶ سوال نماز جنازہ کس کے مردہ پر واجب ہے۔

جواب پورے چھہ برس کے مردے پر واجب ہے اور اس سے زیادہ پر۔

۶۷ سوال نماز میت مین کیا چیزین واجب ہین۔

جواب اجازت وارث کی اور کہڑا ہونا قبلہ کی طرف اور احتیاطاً حرکت نہ دینا بدن کو اپنے اور سر میت کا دہنی طرف ہونا پیشنماز کے

اور جماعت سے نماز ہو تو احتیاط ہے کہ نماز پڑہنے والے میت کے مقابل سے باہر سرہانی اور پائینتی سے نہون اور غیبی نہو جگہہ نماز کی اور بہت دور نہو نماز پڑہنے والا میت سے۔

۶۸ سوال نماز میت کی پڑہنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب پہلے دلمین نیت کرے کہ نماز پڑہتا ہون مین اس میت پر واجب واسطے خوشی خدا کے بعد اسکے فوراً پہلی تکبیر یعنی تکبیرۃ الاحرام کہے یعنے اللہ اکبر کہے بعد اسکے سانس لے تب پڑہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ بعد اسکے سانس لے بعد دوسری تکبیر یعنے اللہ اکبر کہے بعد اسکے سانس لے اور پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اسکے سانس لیکے تیسری تکبیر یعنے اللہ اکبر کہے بعد اسکے سانس لیکے پڑہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد اسکے سانس لیکے چوتھی تکبیر کہے بعد اسکے پڑہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَيِّتِ بعد اسکے سانس لیکے پانچوین تکبیر کہے اور اگر میت عورت ہو تو آخر کی دعا کہ وہ چوتھی دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذِهِ الْمَيِّتَةِ بعد اسکے سانس لیکے پانچوین تکبیر کہے اور اگر میت نابالغ ہو یعنی میت مرد کی عمر پندرہ سال سے کم اور میت عورت کی نو برس سے کم ہو تو میت مرد نابالغ کی نماز مین چوتھی دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا بعد اسکے سانس لیکے پانچوین تکبیر کہے اور میت عورت نابالغہ کی نماز مین چوتھی دعا یہہ ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لِاَبَوَیْھَا وَلَنَا سَلَفًا وَّاَجْرًا بعد اس کے

سانس لیکی پانچوین تکبیر کہے۔

۶۹ سوال اگر میت بے نماز دفن ہو جائے تو کیا حکم ہے۔

جواب قبر پر نماز پڑھین جب تک کہ مردہ سڑ گل نگیا ہو۔

۷۰ سوال دفن مین کیا چیزین واجب ہین۔

جواب زمین قبر کی غصبی نہو اور قبر اتنی گہری ہو کہ بدن میت کا

چھپ جاے اور محفوظ رہے جانورون کے نکالنے اور کہانی سے

اور بوی میت کی نہ نکلے اور میت کے بدن کو سر سے پاؤن تک بالکل

دہنی کروٹ قبلہ کیطرف لٹاوین اسطرحسے کہ پیچہ میت کی دیوار

سے ملجائے اور اوپر کا پاؤن نیچے کے پاؤن پر ہو۔

۷۱ سوال اگر میت کے بدن کی کوئی چیز مثلاً بال یا ناخن یا کوئی

ٹکڑا اوسکے بدن کا بعد دفن کے ملے تو کیا حکم ہے۔

جواب اوسکی قبر کی پہلو مین دفن کرین۔

۷۲ سوال اگر میت جہاز یا کشتی مین ہو اور دفن کرنا زمین

مین ممکن نہو تو کیا حکم ہے۔

جواب ایک مشہور ہین اوسکو بند کر کے دریا مین ڈالین یا کوئی

بھاری چیز مثل پتھر کے اوسکے پاؤن مین باندہ کے قبلہ کیطرف

کرکے دریا مین چھوڑ دین۔

۷۳ سوال اگر مرد امسلمان اور کافر کا بچا نا نجانتا ہو تو سبب

اسلئے کہ دونون آگ سے جلگئے ہون کیا حکم ہے —

جواب دونون کو بعد غسل یا تیمم دینے کے اور کفن کرنیکے مسلمان
کے ایک مردیکا ارادہ کرکے دونون پر نماز پڑھکے دفن کرین او
اگر کفار اسیر راضی نہون تو قرعہ ڈالین اور اگر کفار زبردستی
سے ایک مردی کو اوٹھا لیجائین تو جو مردا باقی رہے اوسپر احتیاطا
نماز پڑھین اور دفن کرین —

۷۴ سوال مٹا دینا نشانکا قبر کے کیسا ہے —

جواب اگر میت کو قبرستان عام مین دفن کیا ہوا اور وہ دفن
کے بزرگون سے نہوا اور اسقدر مدت گذری ہو کہ وہ مردا خاک
ہوگیا ہو تو مٹا دینا قبر کے نشان کا واجب ہے یا دوسرا مردہ
اوسمین دفن ہو —

۷۵ سوال کہودنا قبر کا اوس زمانہ تک کہ جبتک مردہ خاک ہوگیا ہو کیسا ہے

جواب جائز نہین ہے لیکن کئی صورتین جائز ہین پہلے کوئی چیز
قیمتی قبر مین گر گئی ہو دوسرے زمین قبر کی غصبی ہو تیسرے کفن غصبی
یا اوس چیز کا ہو کہ جسکا کفن جائز نہین ہے چوتھے بغیر غسل دفن
کیا ہو اور مردا اسٹر نگیا ہو یا یقین ہوجائے کہ غسل صحیح نہین دیا
گیا و اگر تیمم دیگئی یا بیکفن یا بغیر کافور لگانیکے دفن کیا ہو تو کہودنا جائز نہین ہے
پانچوین اگر قبلہ کیطرف مردیکا مونہہ اور سب آگیکا بدن قبر مین نہوا ہو چھٹے مردا
زندگیمین کوئی چیز قیمتی مثل جواہر کے کھا گیا ہو تو جائز ہے کہودنا قبر کا

اور پیٹ مردے کا چاک کرکے نکال لینا اوس چیز کا ساتوین بنا بر ایک قول کے واسطے لیجانیکے دفن کیلیئے مشاہد مشرفہ مین لیکن ترک نبش اسوقت مین احوط بلکہ اظہر ہوگا۔

۷۶ سوال لیجانا مردے کو اوس شہر سے جہان مرا ہے دوسرے شہر مین واسطے دفن کے کیسا ہے۔

جواب مکروہ ہے اور ہتک حرمت ہو تو جائز نہین ہے دوسری شہر وںمین اور پیغمبر اور امام اور دین کے عالم اور پرہیزگار نیکے مقبروںمین لیجاکے دفن کرنا سنت ہے اگر ہتک حرمت نہو

۷۷ سوال تلقین کا پڑہنا کیسا اور طریقہ اوسکے پڑہنے کا کیا ہے اور دعاے زیارت قبور۔

جواب سنت ہے اور فائدہ اسکا یہہ ہے کہ میت سے قبر مین سوال نہوگا اور دو مرتبہ تلقین کا پڑہنا سنت ہے پہلے مرتبہ جب مردیکو قبر مین قبلہ کیطرف کروٹ سولاچکین تب ایک آدمی دہنے ہاتہہ سے بایان کاندہا میت کا پکڑکے ہلادے اور وہی آدمی یا دوسرا تلقین پڑہے اور بعد دفن کے جب قبر بن کے طیار ہو اور قبر پر اونگلیان گڑاکے سات مرتبہ سورہ انا انزلنا پڑہ کے لوگ روانہ ہون ولی میت کا یا جسکو وہ اجازت دے نزدیک میت کے سر کے قبر کے قریب بیٹھ کے اور بلند سے پھر اوسی تلقین کو پڑہے اور وہ تلقین یہہ ہے

اسمع افهم اسمع افهم اسمع افهم
یا فلان ابن فلان هل انت علی العهد الذی
فارقتنا علیه من شهادة ان لا اله الا الله
وحده لا شریک له وان محمدا صلی الله علیه
وآله عبده ورسوله وسید النبیین وخاتم
المرسلین وان علیا امیر المؤمنین وسید
الوصیین وامام افترض الله طاعته علی
العالمین وان الحسن والحسین وعلی بن الحسین
ومحمد ابن علی وجعفر بن محمد وموسی بن جعفر
وعلی بن موسی ومحمد بن علی وعلی بن محمد والحسن
بن علی والقائم الحجة المهدی صلوات الله
علیهم ائمة المؤمنین وحجج الله علی الخلق اجمعین
وائمتک ائمة هدی ابرار یا فلان بن فلان
اذا اتاک الملکان المقربان رسولین من عند الله
تبارک وتعالی وسئلاک عن ربک وعن نبیک
وعن دینک وعن کتابک وعن قبلتک وعن
فلا تخف ولا تحزن وقل فی جوابهما الله جل
جلاله ربی ومحمد صلی الله علیه وآله نبیی
والاسلام دینی والقرآن کتابی والکعبة قبلتی

اگر میت عورت ہو
اسمعی افهمی
تلقین ٣ دفعہ
یہاں نام میت کا
اسکے باپ کا
تا کو زیر واسطے
عورت کے بجائے
تا کو زیر واسطے
عورت کی بجائے
برائے عورت
اتاکِ
برائے عورت
عورت کیواسطے
لا تخافی
ولا تحزنی

وَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ اِمَامِیْ وَ
الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ نِ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ
نِ الشَّهِیْدُ بِکَرْبَلَاۤءَ اِمَامِیْ وَعَلِیٌّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ
اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ
وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ
وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ
نِ الْهَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ
وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَاۤءِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ
عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَاۤئِیْ
بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَاۤئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمِیْ یَا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ اِنَّ اللّٰهَ
تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ
بْنَ اَبِیْطَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ
نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاۤءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ
وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ
حَقٌّ وَتَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ
وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ

بنت عورت کیواسطے کہے ۱۲

یبعث

بعد اسکے کہے افہمت یا فلان بن فلان حدیث میں ہے
کہ مردا جواب میں کہتا ہے کہ ہان سمجھا مینے بعد اسکے کہے
ثبتک اللہ بالقول الثابت ھداک اللہ الی
صراط مستقیم عرف اللہ بینک و بین اولیائہ
فی مستقر من رحمتہ بعد اسکے کہے اللھم جاف
الارض عن جنبیہ واصعد بروحہ الیک
ولقہ منک برھانا اللھم عفوک عفوک

عورت کیواسطے
ت کو زیر پڑھے
یا فلانۃ بنت
فلان ۱۲

جنبیھا
واسطے عورت
بروحھا
لقھا

دعاء زیارت قبور

السلام علی اھل الدیار من المومنین والمسلمین
انتم لنا فرط ونحن ان شاء اللہ بکم لاحقون
آگے جانیوالے ۱۲

ایضاً

اللھم جاف الارض عن جنوبھم
وصاعد الیک ارواحھم ولقھم
منک رضوانا واسکن الیھم من رحمتک
ما تصل بہ وحدتھم وتونس بہ
وحشتھم انک علی کل شئ قدیر

تمت تمام شد

۷۸ سوال دفن کی شب کو کہ وہ پہلی شب ہے نماز ہدیہ میت کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب پہلے دلمین نیت کرے کہ دو رکعت نماز پڑہتا ہون مین ہدیہ میت کی واسطے خوشی خدا کے پہر فوراً تکبیر کہے بعد اسکے پہلی رکعت مین مع بسم اللہ سورہ حمد ایک مرتبہ اور اٰیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑہے بعد اسکے دوسری رکعت مین سورہ حمد ایک مرتبہ مع بسم اللہ اور سورہ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ مع بسم اللہ دس مرتبہ پڑہے اور تشہد اور سلام بجا لاکے یہہ دعا کرے کہ خداوندا پونہچا تو ثواب ان دو رکعتونکا طرف قبر فلان کے یہان نام اوس میت کا لے۔

۷۹ سوال میت کے غم مین گریبان پہاڑنا اور موہنہ نوچنا اور بال تراشنا اور موہنہ اور بدن پر طمانچہ مارنا اور حد سے زیادہ شور اور فریاد کرنا کیسا ہے۔

جواب جایز نہین ہے اور احتیاط ہے کہ طمانچہ نہ مارے لیکن باپ اور بہائی کے غم مین گریبان اور کپڑا چاک کرنا جایز ہے اور جایز ہے رونا میت کی نیکی کا ذکر کرکے اور رونا سات حق کے کہ جہوٹھ نہ کہین

۸۰ سوال میت کے واسطے کیا کام نیک کرنا واجب ہے۔

جواب بڑے بیٹے پر قضا نماز و روزے باپکا واجب اور مان کے اچہا ہے خود ادا کرے خواہ دوسرے سے باجارہ یا باحسان ادا کروائے

۸۱ سوال میت کے واسطے کیا کیا اعمال خیر سنت اور بہتر ہین۔

جواب خدا اور خلق کے حق سے ادا ہو سکے اور دو رکعت نماز ہدیہ میت کو اسکے واسطے ہر روز پڑہنا اسطرح سے کہ بعد نیت کے پہلی رکعت میں سورہ الحمد ایکمرتبہ اور سورہ انا انزلنا ایکمرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایکمرتبہ اور سورہ انا اعطیناک الکوثر ایکمرتبہ پڑہے اور اسطرح کہے کہ دو رکعت نماز ہدیہ میت پڑہتا ہوں واسطے خوشی خدا کے اور بعد سلام کہنے کے دعا کرے کہ خدا اوسکو پہنچا تو ثواب ان دو رکعتوں کا طرف قبر فلان کے اور جب زیارت قبر کو جاوے قبر پر ہاتھ رکہکے تین مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد اور تین مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور تین مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الناس اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ کو پڑہنا اور حج اور زیارت حضرت پیغمبر خداؐ اور جناب سیدہؑ اور اماموںؑ کی اوسکے طرف سے کرنا اور قرآن پڑہنا اور دعای مغفرت کرنا اور بہ نیت میت کے صدقہ دینا اور گیارہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد اور آیۃ الکرسی پڑہکر قبرستان کو مومنو بخشنا اور بعض دعائیں قبرستان میں پڑہنا کہ قبل اسکے لکہی ہیں —

۸۲ سوال صاحب مصیبت کو کیا پڑہنا ثواب ہے —

جواب انا للہ و انا الیہ راجعون بہت پڑہنا —

مقام لکہنو محلہ خوشنخانہ وزیر گنج مطبع اثنا عشری مالک مطبع سید عابد علی تاریخ دہم ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۱ ہجری طبع شد مطابق ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۳ع

تمت مع الخیر و العافیہ تاریخ تالیف ۷ اصفر ۱۲۹۴ ہجری